تردیدِ فکرِ ارتداد

جناب خواجہ محمدؐ علیم صاحب علیمؔ - احسن منزل، ڈھاکہ

یہ مصلحانِ مذہب خود مفسدِ زمن ہیں
دیکھو تو رہنما ہیں سمجھو تو راہ زن ہیں!

یورپ سے سیکھ آئے یہ ڈھنگ یہ طریقے
تفسیخ دین و ملت یہ آپ کے چلن ہیں

قول نبیؐ کے ہیں یہ منکر تو پہلے ہی سے
اب اتنے بڑھ گئے ہیں قرآں پہ تیغ زن ہیں

رقص و سرود عریاں اسکی نہیں ہے پرواہ
شرم و حیا سے انکو دیکھو تو سوئے زن ہیں

منکر حدیث کے ہیں کہتے ہیں اُسکو تاریخ
حبِّ نبیؐ کی دل میں ان کے نہیں لگن ہیں

مذہب کو اپنے ڈھب پر جب چاہو تم بنالو
کس درجہ فتنہ خیز اور کس درجہ پر فتن ہیں

اب سود بھی ہے جائز مے بھی ہے شیرِ مادر
اُن کی زباں پہ جاری اس طور کے سخن ہیں

کبتک یہ دین سازی کبتک یہ چالبازی
لاکھوں ہی مٹ گئے ہیں جس دُھن میں یہ مگن ہیں

مذہب کی باگ اُن کے ہاتھوں میں کیوں تھمی ہے
ملت کے ہیں یہ دشمن اور دشمنِ وطن ہیں

ہے مسلموں کو لازم تردید ان کی کرنا
الحاد ان کا شیوہ وہ مرتدِ زمن ہیں

ان کی شرارتوں کو سمجھا علیمؔ تم نے
کس درجہ فتنہ گر ہیں کس درجہ پر فتن ہیں

ماھنامہ البلاغ

اس ماہ کے عنوانات

۱۔ مکتوبِ نبویؐ بنام کسریٰ۔ ایک نئی دریافت۔ — ڈاکٹر حمید اللہ (پیرس)
۲۔ اسبابِ زوالِ مسلمین — مولانا ظفر احمد عثمانی
۳۔ علامہ شبیر احمد عثمانیؒ اور ان کے کارنامے — پروفیسر انوار الحسن شیرکوٹی

اور دیگر علمی و دینی مضامین نظم و نثر۔ قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے سالانہ چندہ ۶/ روپے

ماھنامہ البلاغ۔ دار العلوم کراچی ۱۴